حضرت مسیح علیہ السلام
کشمیر
جنت نظیر میں

جلد دوم

از

الحاج خواجہ نذیر احمد

بیرسٹر ایٹ لاء سینئر ایڈووکیٹ

لاہور ہائیکورٹ و سپریم کورٹ آف پاکستان

مترجم

پروفیسر جیلانی کامران

ایم اے پنجاب، ایم اے ایڈنبرا

جملہ حقوق محفوظ بحق
دوکنگ مسلم مشن اینڈ لٹریری ٹرسٹ لاہور (پاکستان)

پہلا ایڈیشن، پاکستان	:	اپریل ۱۹۵۲ء
دوسرا ایڈیشن، پاکستان	:	جون ۱۹۵۲ء
تیسرا نظرثانی شدہ ایڈیشن، پاکستان	:	اپریل ۱۹۵۶ء
چوتھا ایڈیشن، پاکستان	:	جون ۱۹۵۶ء
پانچواں ایڈیشن، پاکستان	:	جنوری ۱۹۷۲ء
چھٹا ایڈیشن (بعض ضمیموں کے ساتھ)		
بھارت	:	جنوری ۱۹۹۸ء
ساتواں ایڈیشن، امریکہ	:	دسمبر ۱۹۹۸ء
پہلا اردو ایڈیشن جلد اول، ٹرینیڈاڈ	:	دسمبر ۲۰۰۵ء
پہلا اردو ایڈیشن جلد دوم، ٹرینیڈاڈ	:	اپریل ۲۰۰۶ء

Printed by:
HEM Enterprises Ltd.,
93 Calcutta Road No.4
Carapichaima, Freeport,
Trinidad (West Indies).

Published by:
Woking Muslim Mission & Literary Trust (Lahore) UK
Darus Salaam, 15 Stanley Avenue
Wembley HAO 4JQ
ENGLAND

فہرست مضامین

عرض ناشر 357

فہرست تصاویر، نقشہ جات اور دستاویزات 359

جلد دوم

حصہ سوم: وفات

نواں باب: آزمائش و آشوب حضرت عیسیٰؑ 367

دسواں باب: حضرت عیسیٰؑ کا مصلوب ہونا 372

گیارہواں باب: حضرت عیسیٰؑ کی تدفین 386

بارہواں باب: حضرت عیسیٰؑ کا دوبارہ جی اٹھنا 392

تیرہواں باب: حضرت عیسیٰؑ کا آسمان پر اٹھایا جانا 414

چودہواں باب: حضرت عیسیٰؑ کی رفعت 426

الازہر کا فتویٰ عربی متن فتویٰ محمود شلتوت 435

حصہ چہارم: حضرت عیسیٰؑ کی بعثت کا مقصد

پندرہواں باب: حضرت عیسیٰؑ کی رسالت 445

سولہواں باب: خدا کی بادشاہت 455

سترہواں باب: فارقلیط یا روح حق کی آمد کی پیشگوئی 461

حصہ پنجم: حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور حضرت مریم کے مقبرے

اٹھارہواں باب: موعودہ سرزمین 499

انیسواں باب: حضرت موسیٰؑ کا مدفن 511

بیسواں باب: اسرائیل کے دس گم شدہ قبائل 519

اکیسواں باب: افغان اور کشمیری 537

کشمیری قبائل، ذاتوں اور گوتوں کے ناموں کی فہرست اور بائبل میں دیئے گئے ناموں کی مماثلت اور حوالے 559، افغانستان، بخارا، صوبہ سرحد اور سوات (پاکستان) میں مقامات کی فہرست565 ،بلتستان، گلگت، لداخ، پامیر اور ملحقہ علاقے میں مقامات کی فہرست568، کشمیر اور ملحقہ ریاستوں میں مقامات کی فہرست569، افغانستان، صوبہ سرحد اور سوات سے ملحقہ علاقہ جات بلتستان، گلگت، لداخ573، پامیر، تبت اور ملحقہ علاقہ جات میں ناموں کی فہرست، اسرائیلیوں575، افغانوں اور کشمیریوں کے نمایاں رسومات کا موازنہ578 کشمیری زبان 606 کشمیر کا نام 608۔

بائیسواں باب: حضرت عیسیٰؑ کی غیر معروف نامعلوم زندگی 617

حضرت عیسیٰؑ کا کشمیر کا پہلا سفر۔

تیئسواں باب: حواری سینٹ یہوداہ توما 629

حضرت عیسیٰؑ اور حواری توما ٹیکسلا (پاکستان) میں 644

حضرت عیسیٰؑ کا کشمیر کا دوسرا سفر۔

چوبیسواں باب: حضرت عیسیٰؑ کا سفر کشمیر 655

پچیسواں باب: حضرت عیسیٰؑ کا مقبرہ 666

چھبیسواں باب: حقائق کی تاریخ وار ترتیب 692

ستائیسواں باب: اختتام 705

کتابیات: 709

عرض ناشر

خواجہ نذیر احمد صاحب کی شہرہ آفاق تصنیف Jesus in Heaven on Earth یعنی "حضرت عیسیٰ علیہ السلام کشمیر جنت نظیر میں" کی دوسری جلد شائع کی جا رہی ہے۔ پہلی جلد میں مضامین اور تصاویر کی مکمل فہرست دے دی گئی تھی تا کہ قاری کو معلوم ہو سکے کہ اس پوری کتاب میں کن موضوعات پر بحث کی گئی ہے اور ہر موضوع سے متعلقہ کونسی تصاویر اس میں شامل ہیں۔

میں معذرت خواہ ہوں کہ جلد اوّل میں متعدد اغلاط کمپیوٹر کی تکنیکی خرابی کی وجہ سے درست ہونے سے رہ گئیں۔ اسی طرح بعض انگریزی کی اصطلاحات اور ناموں کے اردو ترجمہ میں یکسانیت قائم نہ رہ سکی۔ موجودہ جلد میں کوشش کی گئی ہے کہ مستند حوالہ جاتی اور لغت کی کتابوں کی مدد سے موزوں ترین الفاظ کا انتخاب کیا جائے تا کہ یکسانیت قائم رہ سکے۔ جلد اوّل میں اغلاط کی تصحیح کر دی گئی ہے اور کتاب: ووکنگ مسلم۔ اورگ (www.wokingmuslim.org) کی ویب سائٹ پر ڈال دی گئی ہے۔ اسی طرح جلد دوم بھی انشاء اللہ شائع ہونے کے بعد مذکورہ ویب سائٹ پر ڈال دی جائے گی۔

خواجہ نذیر احمد صاحب کی یہ انتہائی فکر انگیز اور منفرد تحقیق 1952ء میں شائع ہوئی تھی اس کے بعد اس سلسلہ میں مزید متعدد حیرت انگیز انکشافات ہوئے۔ مثلاً وادئ قمران کے صحائف، لداخ کے راہب خانوں میں قدیم دستاویزات اور مقدس کفن کی دریافت اور اس کے بارے میں تحقیقات منظر عام پر آئیں۔ کئی انجیلیں جو کلیسا نے رد کر کے ان کا نام و نشان مٹانے کی کوشش کی تھی وہ بھی سامنے آ چکی ہیں جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی اور ان کی تعلیمات کے بارے میں نئے حقائق سامنے آئے ہیں جو قرآن مجید کے مؤقف کی تائید کا ایک زبردست نشان بن چکی ہیں۔ ان کے ذریعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عظمت اور روحانی بصیرت ایک بالکل نئے اور ایمان افروز انداز میں آشکار ہوئی ہے۔

ان حقائق اور انکشافات کا نہایت مختصر جائزہ جلد اوّل کے شروع میں "حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں تحقیق کا تاریخ وار جائزہ" کے عنوان سے پیش کرنے کی

کوشش کی گئی ہے۔

جلد دوم میں وقت کی کمی کے باعث اشاریہ شامل نہ کیا جا سکا جس کے لئے میں معذرت خواہ ہوں۔ تاہم کتابیات کی فہرست کو انگریزی میں دے دیا گیا ہے تاکہ مصنفین یا کتب کے نام جن کو اردو الفاظ میں لکھا گیا ہے انہیں سمجھنے میں آسانی رہے۔

اس کتاب میں عیسائی علماء، مفسرین اور ناقدین کی کتب کا تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ نیز ارادہ ہے کہ انگریزی میں متعدد اصطلاحات، عیسائی اعتقادات اور رسومات کے لئے اردو میں استعمال کئے گئے متبادل الفاظ جن سے عام طور پر قارئین مانوس نہیں ہیں۔ اسی طرح ایسے تمام اسماء، الفاظ اور اصطلاحات کی فہرست مع اردو ترجمہ اور کتاب کا مکمل اشاریہ بھی ساتھ شائع کر دیا جائے تاکہ قارئین کو کتاب کے سمجھنے میں آسانی رہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف سے انجیل مقدس میں رسول اکرم احمد مجتبیٰ صلعم کی آمد کے متعلق واضح پیشگوئی کی گئی ہے (یوحنا ۱۶: ۱۲-۱۴، ۲۶)۔ اس پیشگوئی کی تصدیق میں قرآن مجید میں کہا گیا ہے "مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِىْ مِنْۢ بَعْدِى اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ" اور ایک رسول کی خوشخبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا۔ اُس کا نام احمد ہے"۔ (۶۱:۶) اسی پس منظر میں آخری زمانہ میں فتنۂ دجال اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دوبارہ آمد کا مسئلہ مسلمانوں اور عیسائیوں میں ان کے اعتقادات کے حوالہ سے ایک خاص اہمیت لئے ہوئے ہے۔

یہ کتاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی اور ان کی تعلیمات کے متعلق ایسی تمام فکری اور اعتقادی الجھنوں کو خالصتاً علمی اور تحقیقی رنگ میں واضح کرتی ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ خود عیسائی مصنفین اور مفسرین کا روشن خیال طبقہ بھی اب انہی نتائج پر پہنچا ہے جو نتائج خواجہ نذیر احمد صاحب نے قدیم تاریخ، آثار قدیمہ، اناجیل اور قرآن حکیم کی روشنی میں آج سے نصف صدی پہلے اخذ کئے تھے۔

نگران طباعت

ناصر احمد

دارالسلام 5/5 عثمان بلاک

نیو گارڈن ٹاؤن لاہور

30/اپریل 2006ء

فہرست تصاویر، نقشہ جات اور دستاویزات

		دیکھئے صفحہ
-1	غار حرا۔	113,143
-2	ثور کی پہاڑی (سعودی عرب)۔	ص 476
-3	اچھا بل (کشمیر)۔	ص 509
-4	گل مرگ، کشمیر۔	ص 509,510
-5	سونا مرگ، کشمیر۔	ص 510
-6	وادیٔ لِدّر۔	ص 506
-7	غار ثور۔	ص 476
-8	نیبو پہاڑ، کشمیر کا وادی کی طرف سے نظارہ۔	ص 504
-9	نیبو پہاڑ کی دوسری سنگلاخ طرف جہاں ایک کشمیری گڈرنی حشبہ کے مقام پر بھیڑیں چرا رہی ہے۔	ص 504
-10	کشمیر میں سن اور بتور کی پہاڑیاں (دوسرا سینا پہاڑ)۔	ص 515
-11	وادی کشمیر جہاں نیبو پہاڑ سے بہتپور نظر آ رہا ہے۔	ص 504
-12	امام شریف کا مزار (کشمیر) جو پشنگہ کے چشموں کے قریب واقع ہے اور نیبو پہاڑ سے زیادہ دور نہیں ہے۔	ص 503
-13	بیہات پور (باندی پورہ)، کشمیر کا نیبو پہاڑ سے نظارہ۔	ص 503
-14	حضرت موسیٰؑ کی قبر (دائیں طرف)، متولی غفار رشی کے ساتھ نیبو پہاڑ، کشمیر پر۔	ص 574
-15	سنگ بی بی کا مزار عقب میں حضرت موسیٰؑ کی قبر ہے۔	ص 513,514
-16	آیات مولے ایک یہودی قبر کے ساتھ (کشمیر) جہاں حضرت موسیٰؑ نے آرام کیا۔	ص 516

17- کا کا پل یا سنگ موسیٰ (حضرت موسیٰ کا پتھر)، بیج بیہارا، کشمیر میں۔ ص 516,517

18,19- بابل کا کنواں، کشمیر کے دو نظارے۔ ص 605

20- فلسطین میں یہودی خواتین بازار جاتے ہوئے

21- کشمیری خواتین چاول کا چھلکا اتار رہی ہیں

22- کشمیری زمیندار

23- کشمیری کاشتکار

24- کشمیر کے کاہانہ پنڈت

25- فلسطینی اچھا گڈریا

26- کشمیری اچھا گڈریا

27- بیج بیہارا (کشمیر) میں ایک مقبرہ پر عبرانی زبان میں عبارت۔ ص 585

28- ایک کشمیری لڑکی جس نے بالوں کی چٹیا گوندھ رکھی ہوئی ہے۔ ص 592

29- کشمیر میں ایک مزار کے دروازہ پر پیتل کی پلیٹ جس پر اللہ کے نام کندہ ہیں۔ ص 593

30,31- زیارت بلاد روی، سرینگر سے متصل یہودی قبریں (شرقاً غرباً) ساتھ ہی مسلمانوں کی قبریں (شمالاً جنوباً) بھی نظر آ رہی ہیں۔ ص 585

32- کلی پورا، سرینگر میں ایک یہودی قبر اور بالکل بائیں طرف ایک مسلمان کی قبر ہے۔ ص 585

33- ایک یہودی جنازہ پیشہ ور ماتم کرنے والوں کے ساتھ۔ ص 582

34- کشمیری تابوت۔ ص 581

35,36- قحط زدہ کشمیری جنہوں نے لمبے چوغے نما لباس پہن رکھے ہیں

37- فلسطین میں ایک یہودی خاتون

38- ایک کشمیری خاتون

39,40- کشمیر کی رہائشی کشتی کا چو (ہاؤس بوٹ) دوسری تصویر دریائے جہلم میں۔ص597

41- سرینگر، کشمیر، جھیل ڈل میں شکارہ کشتی۔ ص597

42- کشمیری کشتی بان کے ہاتھ میں دل کی شکل کا چپو ص 598

43- کشمیری عورتیں ریہو گا رہی ہیں۔ ص 599

44,45- کشمیری کاریگر لکڑی پر نقش و نگار کا کام کر رہے ہیں۔ ص 600

46- کشمیر میں اونچی سطح کی زمینوں کو پانی مہیا کیا جا رہا ہے۔ ص601

47- کشمیری قصاب اپنے مخصوص چھرے کے ساتھ۔ ص587

48- حضرت عیسیٰؑ نے ہندوستان کی طرف پہلے سفر میں
جو راستہ اختیار کیا۔ اس کا نقشہ۔ ص 620

49- میلا پور (ہندوستان) میں سینٹ تھامس کا گرجا
جس کے مشرقی کونے میں ان کی قبر ہے۔ ص 642

50- مدراس، انڈیا میں سینٹ تھامس کا پہاڑ جس کی چوٹی پر گرجا ہے۔ ص642

51- تخت سلیمان، کشمیر۔ ص521,604

52- ابسلوم کا مقبرہ، فلسطین کی وادیٔ یوز آصف میں

53- فلسطین میں عزرا کا مقبرہ

54- حضرت عیسیٰؑ کے ہندوستان کی طرف دوسرے سفر کرنے کا نقشہ۔ ص 656

55- حضرت مریم کا مقبرہ مری (پاکستان) میں مرمت سے پہلے

56- حضرت مریم کا مقبرہ ڈیفنس ٹاور کے ساتھ۔ ص 640

57- حضرت مریم کا مقبرہ مرمت کے بعد ۲۶ جولائی ۱۹۵۰ء میں۔ ص 640

58- حضرت مریم کی قبر دوبارہ بننے کے بعد جب ڈیفنس
ٹاور کی جگہ ٹیلیویژن کا ٹاور تعمیر کیا گیا۔ ص 644

59, 60- مصنف اور دیگر احباب عصائے عیسیٰؑ کو جو عیش مقام، کشمیر
میں موجود ہے تھامے ہوئے ہیں۔ عصا کا سرا۔61 عصا کے

سرے پر آنکڑہ کی بجائے پھل (یا نوک) لگا ہوا۔ ص 667,658

62- یوسومرگ، کشمیر

63, 64- مرتند، کشمیر میں یہودی عبادت گاہ کے دو مناظر

65- سرینگر (کشمیر) میں حضرت عیسیٰؑ کے مقبرہ کے سامنے کا حصہ

66- حضرت عیسیٰؑ کے مقبرہ کی وہ طرف جہاں نیچے کی طرف چھوٹی سی کھڑکی ہے

67- حضرت عیسیٰؑ کے مقبرہ کا اندرونی لکڑی کا کمرہ

68- حضرت عیسیٰؑ کے مقبرہ کے گرد لکڑی کا تابوت

69- مفتی اعظم کشمیر کی طرف سے جاری کردہ حکم نامہ کا عکس۔ ص 688

70- تخت سلیمان پر فارسی زبان میں عبارتیں۔ ص 679

71- "تاریخ کشمیر" سے ایک صفحہ کی تصویر جس میں
حضرت یوز آصف اور حضرت عیسیٰؑ کا ذکر ہے۔ ص 677

72- حضرت یوز آصف کی قبر کے سرہانے پتھر کی سل پر دو پاؤں کے نقش جن پر صلیب کے دوران ٹھوکے جانے سے زخم کی طرح کے نشانات کندہ ہیں۔
تلوے کے اوپر گدی نما تہہ (pad) نظر آ رہی ہے۔ اس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ پاؤں میں زخم کی وجہ سے چلنے میں حضرت عیسیٰؑ کو جو تکلیف ہوتی تھی اس سے ان کو آرام ملے۔

73- ٹیکسلا کے آثار قدیمہ میں ایک غیر ملکی کے مجسمہ کی مکمل تصویر جو مجسموں کے ایک گروہ میں شامل ہے۔ اس کی تاریخ دوسری صدی عیسوی ہے۔ دائیں طرف دیگر مجسمے نظر آ رہے ہیں۔ (بشکریہ: محکمہ آثار قدیمہ، پاکستان)۔ ص 644

74- بائیں جانب داڑھی کے ساتھ ایک غیر ملکی کا مجسمہ۔ ہندوستان اور پاکستان کے آثار قدیمہ کے ماہرین کے نزدیک یہ دوسری صدی عیسوی کے شروع کا ہے۔ ظاہر ہے یہ شخص اس عرصہ سے پہلے ٹیکسلا آیا ہو گا۔ دائیں طرف کشمیری قصاب کی تصویر ہے جو ستمبر ۱۹۴۷ء میں لی گئی تھی۔ یہ تصویر میری کتاب کے پہلے ایڈیشن (۱۹۵۲ء) میں شائع ہوئی تھی۔ اس وقت میرا مقصد یہ دکھانا تھا کہ کشمیری

اور فلسطینی گوشت کاٹنے والا چھرا ایک خاص شکل کا ہوتا ہے۔ اس وقت مجھے یہ خیال بھی نہ تھا کہ دس سال بعد یہ تصویر اتنی اہمیت کی حامل ہو جائے گی اور دونوں مجسموں میں دونوں شخصیات کی تفصیلات میں اس قدر مماثلت ہو گی۔ یہ تصاویر علم الانسان کے ماہرین کو حیرانی میں ڈال رہی ہیں۔ اب وہ آسانی سے سرینگر میں ۱۹۴۷ء میں لی گئی تصویر سے اس شخص کے خد و خال کا اُس شخص کے خد و خال سے مقابلہ کر سکیں گے جو دو ہزار سال پہلے فلسطین سے ٹیکسلا آیا تھا۔ اس مماثلت کی صرف یہی وجہ بیان کی جا سکتی ہے کہ دونوں کا تعلق سامی نسل سے ہی ہے اور دونوں بنی اسرائیلی ہیں۔ ص 644

75- پنڈی پوائنٹ، مری (پاکستان) میں حضرت مریم کی قبر کے متعلق کیپٹن جی بینٹ ڈور، سیکرٹری میونسپل کمیٹی، مری کا کمانڈر، مری آرمی ڈپو کے نام مراسلہ اور بیان پنڈت سیتارام پجاری، میری مائی۔

76- سرکپ، ٹیکسلا سے کھدائی کے دوران ملنے والے پتھر پر آرامی زبان میں کندہ عبارت

77, 78- بھوشیہ مہاپرانہ کا متن اور اُس کا transliteration جس میں راجہ شالیباہن اور حضرت عیسیٰؑ کے مابین گفتگو درج ہے۔ ص 678,679

79- حضرت عیسیٰؑ کے مقبرہ کے اندرونی چوبی کمرہ کے اندر موجود چیزوں کا نقشہ

This page is blank